عید غدیر کے فضائل و اعمال

مومنین کے لئے خوشخبری

Whatsapp پر دینی معلومات جیسے کہ عقائد،

اخلاقیات، درس قرآن

فقہی مسائل، "خواتین کے مخصوص مسائل"

وظیفے، میمبرز کے فقہی سوالات، جو وہ الگ سے پوچھ سکتے

ہیں

کلمات امیر المومنینؑ از نہج البلاغہ، احادیث معصومینؑ

ہر مناسبت کے حوالہ سے اعمال

دعائیں اور دیگر دینی معلومات حاصل کرنے کے لئے قرآن و

عترت کے گروپ کو جوائن کریں۔

قرآن و عترت اکیڈمی کے گروپ میں شامل ہونے
کے لئے ان میں سے کسی ایک پر کلک کریں۔
تمام گروپ میں مشترکہ نشریات بھیجی جاتی ہیں اسلئے ایک
سے زائد گروپ میں شامل نہ ہوں تاکہ دوسری بھی شامل ہو
کر استفادہ کر سکیں۔
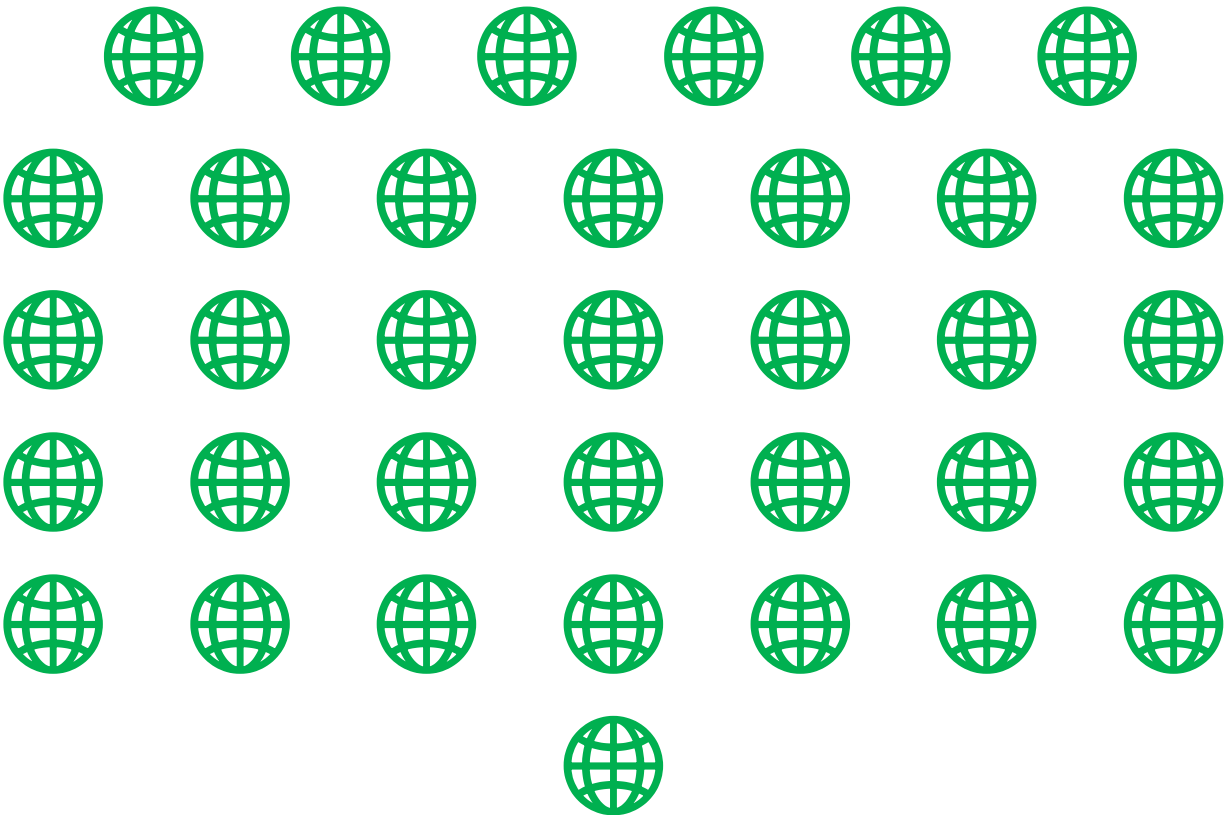
قرآن و عترت اکیڈمی کے دینی ویڈیوز Youtube پر دیکھنے

کے لئے ہمارے Youtube channel کو Subscribe کریں

اسلامی گرافکس کے لئے Instagram پر Follow کریں

Instagram

اور ہماری Facebook Page کو Like کریں

﴿1﴾ اس دن کا روزہ رکھنا ساٹھ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے ،ایک روایت میں ہے کہ یوم غدیر کا روزہ مدت دنیا کے روزوں ،سوحج اور سو عمرے کے برابر ہے ۔

﴿2﴾ اس دن غسل کرنا مستحب اور باعث خیر و برکت ہے ۔

﴿3﴾ اس روز جہاں کہیں بھی ہو خود کو روضہ امیرالمؤمنین پر پہنچائے اور آپکی زیارت کرے آج کے دن کیلئے حضرت کی تین مخصوص زیارتیں ہیں اور ان میں سب سے زیادہ مشہور زیارت امین اللہ ہے جو دور و نزدیک سے پڑھی جا سکتی ہے ۔یہ زیارت جامعہ مطلقہ ہے۔

﴿4﴾ حضرت رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے منقول تعویذ پڑھے کہ سید نے کتاب اقبال میں اس کا ذکر کیا ہے ۔

﴿5﴾ دورکعت نماز بجا لائے اور سجدہ شکر میں سو مرتبہ شکراً شکراً کہے ۔پھر سر سجدے سے اٹھائے اور یہ دعا پڑھے :

اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ بِأَنَّ لَکَ الْحَمْدَ وَحْدَکَ لاَ شَرِیکَ لَکَ وَأَ نَّکَ واحِدٌ أَحَدٌ صَمَدٌ

اے معبود!سوال کرتا ہوں تجھ سے اس لئے کہ صرف تیرے ہی لئے حمد تو تنہا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ تو یگانہ ویکتا بے نیاز ہے

لَمْ تَلِدْ وَلَمْ تُولَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَکَ کُفُواً أَحَدٌ، وَأَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُکَ وَرَسُولُکَ صَلَو اتُکَ

نہ تو نے جنا اور نہ ہی تو جنا گیا اور تیرا کوئی ہمسر نہیں ہے اور یہ کہ حضرت محمد(ص) تیرے بندے اور تیرے رسول(ص) ہیں ان پر اور

عَلَيْهِ وَآلِهِ، يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ كَما كانَ مِنْ شَأْنِكَ أَنْ تَفَضَّلْتَ عَلَيَّ بِأَنْ

ان کی آل(ع) پر تیری رحمت ہو اے وہ جو ہر روز کسی نئے کام میں ہے جو تیری شان کے لائق ہے یعنی تو نے مجھ پر فضل وکرم کیا کہ مجھ کو

جَعَلْتَنِي مِنْ أَهْلِ إجابَتِكَ وَأَهْلِ دِينِكَ وَأَهْلِ دَعْوَتِكَ، وَوَفَّقْتَنِي لِذلِكَ فِي مُبْتَدَئ

ان میں قرار دیا جن کی دعا قبول فرمائی جو تیرے دین پر ہیں اور تیرے پیغام کے حامل ہیں اور مجھے میری پیدائش

خَلْقِي تَفَضُّلاً مِنْكَ وَكَرَماً وَجُوداً ثُمَّ أَرْدَفْتَ الْفَضْلَ فَضْلاً وَالْجُودَ جُوداً وَالْكَرَمَ

کے آغاز میں اپنی مہربانی عنایت اور عطا سے اس کی توفیق دی پھر اپنی محبت اور رحمت سے تو نے متواتر مہربانی پر مہربانی عطا پر عطا

كَرَمَاً رَأْفَةً مِنْكَ وَرَحْمَةً إلى أَنْ جَدَّدْتَ ذلِكَ الْعَهْدَ لِي تَجْدِيداً بَعْدَ تَجْدِيدِكَ خَلْقِي

اور نوازش پر نوازش کی یہاں تک کہ میری بندگی کے عہد کی جب میری نئی پیدائش ہوئی پھر سے تجدید کی

وَکُنْتُ نَسْیاً مَنْسِیّاً ناسِیاً ساهِیاً غافِلاً، فَأَ تْمَمْتَ نِعْمَتَکَ بِأَنْ ذَکَّرْتَنِی ذلِکَ وَمَنَنْتَ

جب میں بھولا بسرا بھولنے والا اور بے دھیان بے خبر تھا تو نے اپنی نعمت تمام کرتے ہوئے مجھے وہ عہد یاد دلایا اور یوں مجھ پر احسان

بِهِ عَلَیَّ وَهَدَیْتَنِی لَهُ، فَلْیَکُنْ مِنْ شَأْنِکَ یا إِلهِی وَسَیِّدِی وَمَوْلایَ أَنْ

کیا اور اس کی طرف میری رہنمائی کی پس اے میرے معبود اے میرے سردار اور میرے مالک یہ تیری ہی شان کریمی ہے کہ اس

تُتِمَّ لِی ذلِکَ وَلاَ تَسْلُبْنِیهِ حَتَّی تَتَوَفَّانِی عَلَی ذلِکَ وَأَ نْتَ عَنِّی راضٍ، فَ إِنَّکَ أَحَقُّ

عہد کو انجام تک پہنچائے اسے مجھ سے جدا نہ کرے یہاں تک کہ اسی پر مجھے موت دے جبکہ تو مجھ سے راضی ہو کیونکہ تو نعمت دینے

الْمُنْعِمِینَ أَنْ تُتِمَّ نِعْمَتَکَ عَلَیَّ ۔ اَللّٰهُمَّ سَمِعْنا وَأَطَعْنا وَأَجَبْنا داعِیَکَ

والوں میں زیادہ حقدار ہے کہ مجھ پر اپنی نعمت تمام کرے اے معبود ہم نے سنا ہم نے اطاعت کی اور تیرے احسان کے ذریعے

بِمَنِّکَ، فَلَکَ الْحَمْدُ غُفْرانکَ رَبَّنا وَ إِلَیْکَ الْمَصِیرُ، آمَنّا بِاللّهِ وَحْدَهُ لاَ

تیرے داعی کا فرمان قبول کیا پس حمد تیرے لئے ہے تجھ سے بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے رب اور اﷲ پر ایمان رکھتے ہیں واپسی

شَرِیکَ لَهُ، وَبِرَسُولِهِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ، وَصَدَّقْنا وَأَجَبْنا داعِیَ اللّهِ

تیری طرف ہی ہے وہ یکتا ہے کوئی اسکا ثانی نہیں اور اس کے رسول محمد(ص) پر خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی آل (ع)پر قبول کیا اﷲ کے اس

وَ اتَّبَعْنا الرَّسُولَ فِی مُوالاةِ مَوْلانا وَمَوْلَی الْمُؤْمِنِینَ أَمِیرِالْمُؤْمِنِینَ عَلِیِّ بْنِ أَبِی

داعی کو ہم نے مان لیا اور ہم نے رسول(ص) کی پیروی کی اپنے اورمومنوں کے مولا سے دوستی کرنے میں کہ وہ مومنوں کے امیرعلی(ع) ابن ابی

طالِبٍ عَبْدِ اللّهِ، وَأَخِی رَسُولِهِ، وَالصِّدِّیقِ الْاَکْبَرِ، وَالْحُجَّةِ عَلَی بَرِیَّتِهِ، الْمُؤَیِّدِ

طالب (ع)ہیں جو اللہ کے بندے اور اس کے رسول کے بھائی اور سب سے بڑے صدیق اور مخلوقات پر خدا کی حجت ہیں ان کے

بِهِ نَبِيَّهُ وَدِينَهُ الْحَقَّ الْمُبِينَ، عَلَماً لِدِينِ اللّهِ، وَخازِناً لِعِلْمِهِ، وَعَيْبَةَ غَيْبِ اللّهِ

ذریعے خدا کے نبی اور اس کے سچے اور واضح دین کو قوت ملی وہ اللہ کے دین کے پرچم اس کے علم کے خزینہ دار اس کے غیبی علوم کا

وَمَوْضِعَ سِرِّاللّهِ، وَأَمِينَ اللّهِ عَلَى خَلْقِهِ، وَشاهِدَهُ فِي بَرِيَّتِهِ ـ اَللّٰهُمَّ رَبَّنا إنَّنا

گنجینہ اور اسکے راز دار ہیں وہ خدا کی مخلوق پر اسکے امانتدار اور کائنات میں اسکے گواہ ہیں اے اللہ! اے ہمارے رب یقینا ہم نے

سَمِعْنا مُنادِياً يُنادِي لِلاِيْمانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنا فَاغْفِرْلَنا ذُنُوبَنا وَكَفِّرْ

سنا منادی کو ایمان کی صدا دیتے ہوئے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ پس ہم اپنے رب پر ایمان لائے اب ہمارے گناہوں کو بخش دے

عَنَّا سَيِّئاتِنا وَتَوَفَّنا مَعَ الْاَبْرارِ، رَبَّنا وَ آتِنا مَا وَعَدْتَنا عَلَى رُسُلِكَ وَلاَ تُخْزِنا يَوْمَ

ہماری برائیوں کو مٹا دے اور ہمیں نیکوں جیسی موت دے اے ہمارے رب ہمیں عطا کر وہ جسکا وعدہ تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے

الْقِيامَةِ إنَّكَ لاَ تُخْلِفُ الْمِيعادَ، فَإنَّا يَا رَبَّنا بِمَنِّكَ وَلُطْفِكَ أَجَبْنا

کیا اور قیامت کے روز ہم کو رسوا نہ کرنا بے شک تو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا پس اے ہمارے رب ہم نے تیرے لطف و

داعِیَکَ، وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُولَ وَصَدَّقْناهُ، وَصَدَّقْنا مَوْلَی الْمُؤْمِنِینَ، وَکَفَرْنا بِالْجِبْتِ

احسان سے تیرے داعی کی بات مانی تیرے رسول(ص) کی پیروی کی اس کو سچا جانا اور مومنوں کے مولا(ع) کی بھی تصدیق کی اور ہم نے بت

وَالطَّاغُوتِ، فَوَلِّنا مَا تَوَلَّیْنا، وَاحْشُرْنا مَعَ أَئِمَّتِنا فَ إنَّا بِهِمْ مُؤْمِنُونَ

اور شیطان کی پیروی سے انکار کیا پس ہمارا والی اسے بنا جو حقیقی والی ہے اور ہمیں ہمارے ائمہ(ع) کے ساتھ اٹھانا کہ ہم ان پر عقیدہ و

مُوقِنُونَ، وَلَهُمْ مُسَلِّمُونَ، آمَنَّا بِسِرِّهِمْ وَعَلانِیَتِهِمْ وَشاهِدِهِمْ وَغائِبِهِمْ، وَحَیِّهِمْ

ایمان رکھتے ہیں اور انکے فرمانبردار ہیں ہم ان کے باطن اور ان کے ظاہر پر ان میں سے حاضر پر اور غایب پر اور ان میں سے زندہ

وَمَیِّتِهِمْ، وَرَضِینا بِهِمْ أَئِمَّةً وَقادَةً وَسادَةً، وَحَسْبُنا بِهِمْ بَیْنَنا وَبَیْنَ اﷲ دُونَ

اور متوفی پر ایمان لائے ہیں اور ہم اس پر راضی ہیں کہ وہ ہمارے امام پیشوا و سردار ہیں اور ہمیں کافی وہ ہیں وہ ہمارے اور خدا کے درمیان

خَلْقِهِ لاَ نَبْتَغِی بِهِمْ بَدَلاً وَلاَ نَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِمْ وَلِیجَةً، وَبَرِئْنا إِلَی اللّٰهِ مِنْ کُلِّ مَنْ

ہم اس کی مخلوق میں سے ان کی جگہ کسی اور کو نہیں چاہتے اور نہ ان کے سوا ہم کسی کو واسطہ بناتے ہیں اور خدا کے حضور ہم ان سے اپنی

نَصَبَ لَهُمْ حَرْباً مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِینَ وَالْآخِرِینَ، وَکَفَرْنا بِالْجِبْتِ

علیحدگی اظہار کرتے ہیں جو ائمہ طاہرین (ع)کے مقابلے میں آکر لڑے کہ وہ اولین و آخرین جنّوں انسانوں میں سے جو بھی ہیں اور ہم

وَالطَّاغُوتِ وَالْاَوْثانِ الْاَرْبَعَةِ وَأَشْیاعِهِمْ وَأَ تْباعِهِمْ وَکُلِّ مَنْ والاهُمْ مِنَ الْجِنِّ

انکار کرتے ہیں ہر بت کا نیز ہر دور ہیں شیطان سے چاروں بتوں اور ان کے مددگاروں اور پیروکاروں سے اور ہم اس شخص سے

وَالاِنْسِ مِنْ أَوَّلِ الدَّهْرِإلی آخِرِهِ ۔ اَللّٰهُمَّ إِ نَّا نُشْهِدُکَ أَنَّا نَدِینُ بِما

دور ہیں جو ان سے محبت کرتا ہو جنّوں اور انسانوں میں سے زمانے کے آغاز سے اختتام تک کے عرصے میں اے اللہ ! ہم تجھے گواہ

دانَ بِهِ مُحَمَّدٌ وَآلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ، وَقَوْلُنا مَا قالُوا، وَدِينُنا مَا

بناتے کہ ہم اس دین پر ہیں جس پر محمد(ص) و آل(ع) محمد(ص) تھے کہ خدا ان پر اور ان کی آل (ع)پر رحمت کرے ہمارا قول وہ ہے جو ان کا قول تھا ہمارا

دانُوا بِهِ، مَا قالُوا بِهِ قُلْنا، وَمَا دانُوا بِهِ دِنَّا، وَمَا أَ نْكَرُوا أَ نْكَرْنا، وَمَنْ والَوْا

دین وہ ہے جو انکا دین تھا انکا قول ہی ہمارا قول اور انکا دین ہی ہمارا دین ہے جس سے ان کو نفرت اس سے ہمیں نفرت جس سے ان کو محبت

والَيْنا، وَمَنْ عادَوْا عادَيْنا، وَمَنْ لَعَنُوا لَعَنَّا، وَمَنْ تَبَرَّأُوا مِنْهُ تَبَرَّأْنا مِنْهُ،

اس سے ہمیں محبت جس سے ان کو دشمنی اس سے ہمیں دشمنی جس پر انکی لعنت اس پر ہماری لعنت جس سے وہ دور اس سے ہم بھی دور ہیں

وَمَنْ تَرَحَّمُوا عَلَيْهِ تَرَحَّمْنا عَلَيْهِ، آمَنَّا وَسَلَّمْنا وَرَضِينا وَ اتَّبَعْنا مَوالِيَنا صَلَواتُ اللهِ عَلَيْهِمْ

جس کے لئے وہ طالب رحمت اس کے لئے ہم بھی طالب رحمت ہیں ہم ایمان لائے تسلیم کیا اور راضی ہوئے اپنے سرداروں کے

اَللّٰھُمَّ فَتَمِّمْ لَنا ذلِکَ وَلاَ تَسلُبْناهُ وَاجْعَلْهُ مُسْتَقِرّاً ثابِتاً عِنْدَنا، وَلاَ

پیروکار ہیں ان پر خدا کی رحمت ہو اے معبود! ہمارا یہ عقیدہ کامل کر دے
اور اسے ہم سے جدا نہ کر اور اسے ہمارا مستقل طریقہ اور

تَجْعَلْهُ مُسْتَعاراً، وَأَحْيِنا مَا أَحْيَيْتَنا عَلَيْهِ، وَأَمِتْنا إذا أَمَتَّنا عَلَيْهِ، آلُ مُحَمَّدٍ أَئِمَّتُنا

روشن بنا اور اس کو عارضی قرار نہ دے جب تک زندہ ہیں ہمیں اس پر زندہ
رکھ اور ہمیں اسی عقیدے پر موت دے کہ آل محمدہمارے

فَبِهِمْ نَأْ تَمُّ وَ إيَّاهُمْ نُوالِي، وَعَدُوَّهُمْ عَدُوَّاللّهِ نُعادِى، فَاجْعَلْنا مَعَهُمْ فِى الدُّنْيا

امام و پیشوا ہوں ہم انکی پیروی کرتے اور ان کو دوست رکھتے ہوں ان کا
دشمن خدا کا دشمن ہے ہم اسکے دشمن ہیں پس ہمیں انکے ساتھ دنیا

وَالْاَخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ، فَ إنَّا بِذلِکَ راضُونَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔

و آخرت میں قرار دے اور ہمیں اپنے مقربوں میں داخل فرما کہ ہم اس
عقیدے پر راضی ہیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ۔

اب پھر سجدے میں جائے اور سو مرتبہ کہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۔اور سو مرتبہ
کہے: شُكْراً اللّٰهِ

روایت ہے کہ جو شخص اس عمل کو بجا لائے وہ اجر و ثواب میں اس شخص کے برابر ہے جو عید غدیر کے دن حضرت رسول کی خدمت میں حاضر ہو اور جناب امیر- کے دست مبارک پر بیعت ولایت کی ہو بہتر ہے کہ اس نماز کو قریب زوال بجا لائے کیونکہ یہی وہ وقت ہے کہ جب حضرت رسولﷺ نے امیرالمؤمنین کو مقام غدیر پر امامت و خلافت کے لئے منصوب فرمایا پس اس نماز کی پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ قدر اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ توحید کی قرائت کرے ۔

﴿6﴾ غسل کرے زوال سے آدھا گھنٹہ قبل دو رکعت نماز بجا لائے جس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید دس مرتبہ آیةالکرسی اور دس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے تو اس کو ایک لاکھ حج ایک لاکھ عمرے کا ثواب ملے گا ۔نیز اس کی دنیا و آخرت کی حاجات بآسانی پوری ہوں گی ۔مخفی نہ رہے کہ سید نے کتاب اقبال میں اس نماز میں دس مرتبہ سورۂ قدر پڑھنے کو آیةالکرسی سے پہلے ذکر کیا ہے ،علامہ مجلسی نے بھی زاد المعاد میں کتاب اقبال کی پیروی میں یہی تحریر فرمایا اور مؤلف نے بھی اپنی دیگر کتب میں یہی ترتیب لکھی ہے ۔لیکن بعد میں جب تلاش و جستجو کی گئی تو معلوم ہوا ہے کہ آیةالکرسی کے سورۂ قدر سے پہلے پڑھنے کا ذکر بہت زیادہ روایات میں آیا ہے ظاہراً کتاب اقبال میں سہو قلم ہوا ہے یا کاتب سے غلطی سرزد ہو گئی ہے ،یہ سہو دوگونہ ہے ،یعنی سورۂ الحمد کی تعداد اور سورۂ قدر کے آیةالکرسی سے پہلے پڑھے جانے سے متعلق ہے یہ بھی ممکن ہے کہ یہ ایک الگ نماز ہو لیکن اس کا ایک الگ اور مستقل نماز ہونا بعید ہے ،واللہ اعلم بہتر

ہو گا کہ اس نماز کے بعد رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیاپڑھے: یہ ایک طویل دعا ہے
۔

﴿7﴾ آج کے دن دعائے ندبہ پڑھے ،جس کا ذکر دسویں فصل میں ہو گا ۔

﴿8﴾ اس دعا کو پڑھے جسے سید ابن طاؤس نے شیخ مفید سے نقل کیا ہے :

اَللّٰھُمَّ إنِّی أَسْأَ لُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِیِّکَ وَعَلِیٍّ وَلِیِّکَ وَالشَّأْنِ وَالْقَدْرِ الَّذِی

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے نبی محمد(ص) مصطفی اور تیرے ولی علی مرتضی (ع)کے اور بواسطہ اس عزت و شان کے جس

خَصَصْتَھُما بِہِ دُونَ خَلْقِکَ أَنْ تُصَلِّیَ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلِیٍّ وَأَنْ تَبْدَأَ بِھِما فِی کُلِّ

جس سے تو نے ان دونوں کو اپنی مخلوق میں خاص کیا یہ کہ محمد(ص) و علی(ع) پر رحمت فرما اور یہ کہ ہر خیر و خوبی ان دونوں

خَیْرٍعاجِلٍ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الْاَئِمَّةِ الْقادَةِ، وَالدُّعاةِ السَّادَةِ

کو جلد عطا فرما اے معبود! حضرت محمد(ص) اور ان کی آل (ع)پر رحمت فرما جو امام و رہبر اور داعی حق و سردار ہیں

وَالنُّجُومِ الزَّاهِرَةِ، وَالْأَعْلامِ الْباهِرَةِ، وَساسَةِ الْعِبادِ، وَأَرْكانِ الْبِلادِ، وَالنَّاقَةِ

وہ روشن ستارے اور چمکتے نشان ہیں وہ لوگوں کے پیشوا اور شہروں کے ستون ہیں وہ ناقہ صالح(ع)

الْمُرْسَلَةِ وَالسَّفِينَةِ النَّاجِيَةِ الْجارِيَةِ فِى اللُّجَجِ الْغامِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

کی مانند اور کشتی نوح (ع)کی مثل ہیں جو پانی کی بڑی بڑی لہروں میں چل رہی تھی اے معبود! محمد(ص) و آل(ع)

وَآلِ مُحَمَّدٍ خُزَّانِ عِلْمِکَ، وَأَرْکانِ تَوْحِيدِکَ، وَدَعائِمِ دِينِکَ، وَمَعادِنِ کَرامَتِکَ،

محمد(ص) پر رحمت نازل فرما جو تیرے علم کے خزانے تیری توحید کے عمود و ستون تیرے دین کے سہارے تیرے احسان

وَصَفْوَتِکَ مِنْ بَرِيَّتِکَ وَخِيَرَتِکَ مِنْ خَلْقِکَ الْاَتْقِياءِ الْاَنْقِياءِ النُّجَباءِ الْاَ ۤ بْرارِوَالْباب

و کرم کی کانیں تیری مخلوقات میں سے چنے ہوئے تیر ی مخلوق میں سے پسندیدہ پرہیزگار پاکیزہ بزرگوار نیکوکار اور وہ دروازہ ہیں

الْمُبْتَلیٰ بِهِ النَّاسُ مَنْ أَتاهُ نَجا وَمَنْ أَباهُ هَویٰ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

جسکے ذریعے لوگ آزمائے گئے جو اس در سے گزرا نجات پا گیا جسنے انکار کیا تباہ ہوا ہے اے معبود! محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما

أَهْلِ الذِّکْرِالَّذِینَ أَمَرْتَ بِمَسْأَلَتِهِمْ وَذَوِی الْقُرْبَی الَّذِینَ أَمَرْتَ بِمَوَدَّتِهِمْ وَفَرَضْتَ

جو ایسے اہل ذکر ہیں کہ تو نے ان سے پوچھنے کا حکم دیا وہ وہی اقربائ پیغمبر (ص)ہیں کہ جن سے محبت کرنے کا تو نے حکم دیا ان کا حق

حَقَّهُمْ وَجَعَلْتَ الْجَنَّةَ مَعادَ مَنِ اقْتَصَّ آثارَهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

واجب کر دیا اور جو ان کے نقش قدم پر چلے اس کا گھر جنت میں قرار دیا اے معبود! محمد(ص) و آل(ع) محمد(ص) پر رحمت نازل فرما

کَما أَمَرُوا بِطاعَتِکَ وَنَهَوْا عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَدَلُّوا عِبادَکَ عَلَی وَحْدانِیَّتِکَ۔ اَللّٰهُمَّ إنِّی

جیسا کہ انہوں نے تیری فرمانبرداری کا حکم دیا تیری نافرمانی سے روکا اور تیری توحید و یکتائی کی طرف لوگوں کی رہنمائی کی اے معبود!

أَسْأَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِیِّکَ وَنَجِیبِکَ وَصَفْوَتِکَ وَأَمِینِکَ، وَرَسُولِکَ

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطه حضرت محمد(ص) کے جو تیرے نبی(ص) تیرے چنے ہوئے تیرے پسند کیے ہوئے تیرے امانتدار اور تیری

إلى خَلْقِکَ وَبِحَقِّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَيَعْسُوبِ الدِّينِ وَقائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ الْوَصِيِّ

مخلوق کی طرف تیرے رسول(ص) ہیں اور میں سوالی ہوں بواسطه امیرالمومنین(ع) اہل دین کے سردار نیکوکار لوگوں کے پیشوا وصی رسول

الْوَفِيِّ وَالصِّدِّيقِ الْأَکْبَرِ وَالْفارُوقِ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْباطِلِ وَالشَّاهِدِ لَکَ وَالدَّالِّ عَلَيْکَ

وفادارسب سے بڑے تصدیق کرنے والے حق وباطل میں فرق کرنیوالے تیری گواہی دینے والے تیری طرف رہنمائی کرنے والے

وَالصَّادِعِ بِأَمْرِکَ، وَالْمُجاهِدِ فِي سَبِيلِکَ، لَمْ تَأْخُذْهُ فِيکَ لَوْمَةُ لائِمٍ، أَنْ تُصَلِّيَ

تیرے حکم کو نافذ کرنے والے تیری راہ میں جہاد کرنے والے جن کو تیرے بارے میں کسی ملامت کی کچھ پروا نہیں تھی یہ کہ محمد(ص)

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَأَنْ تَجْعَلَنِي فِي هذَا الْيَوْمِ الَّذِي عَقَدْتَ فِيهِ لِوَلِيِّکَ الْعَهْدَ

و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور مجھ کو قرار دے آج کے دن میں جس میں تو نے اپنے ولی (ع)کے عہدہ امامت کا بندھن اپنی

فِی أَعْناقِ خَلْقِکَ وَ أَکْمَلْتَ لَهُمُ الدِّینَ مِنَ الْعارِفِینَ بِحُرْمَتِهِ وَالْمُقِرِّینَ بِفَضْلِهِ مِن

مخلوق کی گردنوں میں ڈالا اور تو نے ان کے لئے دین کو مکمل کیا جو اس کی حرمت سے واقف اوراس کی بزرگی کو مانتے ہیں کہ جن کو

عُتَقائِکَ وَطُلَقائِکَ مِنَ النَّارِ، وَلاَ تُشْمِتْ بِی حاسِدِی النِّعَمِ ۔ اَللّٰھُمَّ فَکَما جَعَلْتَهُ

تو نے جہنم سے آزاد اور رہا کر دیا ہے نیز نعمتوں پر حسد کرنے والے کو میرے بارے میں خوش نہ کر اے معبود! جیسے تو نے اس دن

عِیدَکَ الْاَکْبَرَوَسَمَّیْتَهُ فِی السَّماءِ یَوْمَ الْعَهْدِ الْمَعْهُودِ، وَفِی الْاَرْضِ یَوْمَ الْمِیثاق

کو اپنی طرف سے بڑی عید قرار دیا آسمان میں اس کا نام یوم عہد و پیمان مقرر کیا ہے اور زمین میں اسے یوم المیثاق بنایا

الْمَأْخُوذِ وَالْجَمْعِ الْمَسْؤُولِ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ أَقْرِرْ بِهِ عُیُونَنا وَاجْمَعْ

جس کے بارے میں باز پرس ہوگی اسی طرح محمد(ص) و آل(ع) محمد(ص) پر رحمت فرما اور اس کے ذریعے ہماری آنکھیں ٹھنڈی کر اس سے ہمیں

بِهِ شَمْلَنا وَلاَ تُضِلَّنا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنا وَاجْعَلْنا لاَ نْعُمِکَ مِنَ الشَّاكِرِينَ يَا أَرْحَمَ

متحد کر دے ہدایت دینے کے بعدہمیں گمراہ نہ ہونے دے اور ہمیں اپنی نعمتوں پر شکر ادا کرنے والے بنا دے اے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِينَ۔ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی عَرَّفَنا فَضْلَ هذَا الْيَوْمِ وَبَصَّرَنا حُرْمَتَهُ وَكَرَّمَنا بِهِ

رحم کرنے والے حمد ہے اللہ کے لئے جس نے ہمیں آج کے دن کی بزرگی سے آگاہ کیا اس کی حرمت سے با خبر کیا اس سے ہمیں

وَشَرَّفَنا بِمَعْرِفَتِهِ، وَهَدانا بِنُورِهِ ۔ يَا رَسُولَ اللّٰہِ، يَا أَمِيرَالْمُؤْمِنِينَ، عَلَيْكُما

عزت دی اور اس کی معرفت سے بڑائی عطا کی اور اپنے نور سے ہدایت دی اے اللہ کے رسول(ص) اے مؤمنوں کے امیر(ع) آپ دونوں پر

وَعَلَى عِتْرَتِكُما وَعَلَى مُحِبِّيكُما مِنِّي أَفْضَلُ السَّلامِ مَا بَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهارُوَبِكُما

آپ کے اہل بیت پر اور آپ کے محبوں پر میرا بہت بہت سلام ہو جب تک دن رات کی آمد و رفت قائم رہے اور بواسطہ آپ

أَتَوَجَّهُ إِلَى اللّهِ رَبِّی وَرَبِّكُما فِی نَجاحِ طَلِبَتِی وَقَضاءِ حَوائِجِی وَتَیْسِیرِ أُمُورِی

دونوں کے میں متوجه ہوا آپ (ع) کے اور اپنے رب کی طرف اپنے مقصد کے حصول حاجتوں کی پورا ہونے اور کاموں میں آسانی کیلئے

اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَنْ تُصَلِّیَ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے محمد(ص) و آل(ع) محمد(ص) کے واسطے سے یه که محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور جو آج

تَلْعَنَ مَنْ جَحَدَ حَقَّ هذَا الْیَوْمِ وَ أَنْکَرَ حُرْمَتَهُ فَصَدَّ عَنْ سَبِیلِکَ لاِ◌ِ◌طْفاءِ نُورِکَ فَأَبَی

کے دن کے حق سے انکار کرے اس پر لعنت کر اور اسکے احترام سے پھیرے پس وہ تیرے نور کو بجھانے کیلئے تیرے راستے سے روکتا

اللّهُ إِلاَّ أَنْ یُتِمَّ نُورَهُ اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَنْ أَهْلِ بَیْتِ مُحَمَّدٍ نَبِیِّکَ وَ اکْشِفْ

ہے لیکن خدا کو یه منظور نہیں وہ تو اپنے نور کو کامل کرے گا اے معبود! اپنے نبی محمد(ص) مصطفی کے اہلب(ع)یت کے لئے کشادگی فرما ان کی مشکل

عَنْهُمْ وَبِهِمْ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ الْكُرُباتِ اَللَّهُمَّ امْلَأَ الْاَرْضَ بِهِمْ عَدْلاً كَما

دور کردے اور ان کے وسیلے سے مومنوں کی تنگیاں برطرف کردے اے اللہ ! اس زمین کو ان کے ذریعے عدل سے بھر دے جیسا کہ

مُلِيَتْ ظُلْماً وَجَوْراً وَ أَنْجِزْلَهُمْ مَا وَعَدْتَهُمْ إِنَّکَ لاَ تُخْلِفُ الْمِيعادَ۔

وہ ظلم و ستم سے بھری ہوئی ہے اور عطا کر انہیں جس کا ان سے وعدہ کر رکھا ہے بے شک تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا ۔

اگر ممکن ہو تو سید کی کتاب اقبال میں منقولہ دیگر بڑی بڑی دعائیں بھی پڑھے :

﴿9﴾ جب برادر مومن سے ملاقات کرے تو اسے عید غدیر کی تبریک اس طرح کہے :

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى جَعَلَنا مِنَ الْمُتَمَسِّكِينَ بِوِلايَةِ أَمِيرِالْمُؤْمِنِينَ وَالْاَئِمَّة عَلَيْهِمُ اَلسَّلَامُ

اس اللہ کے لئے حمد ہے جس نے ہمیں امیرالمؤمنین (ع)کی اور ان کے بعد ائمہ (ع)کی ولایت و امانت کو ماننے والوں میں سے قرار دیا ہے۔

نیز یہ بھی پڑھے:

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى أَكْرَمَنا بِهذَا الْيَوْمِ وَجَعَلَنا مِنَ الْمُوفِينَ

اس اللہ کے لئے حمد ہے جس نے آج کے دن کے ذریعے ہمیں عزت دی اور ہمیں اس عہد کو وفا کرنے والا بنایا

بِعَهْدِهِ إِلَيْنا وَمِيثاقِهِ الَّذِى و اثّقَنا بِهِ مِنْ وِلايَةِ وُلاةِ أَمْرِهِ وَالْقُوَّامِ بِقِسْطِهِ، وَلَمْ

جو ہمارے سپرد کیا اور وہ پیمان جو ہم سے ولایت امیرالمؤمنین(ع) اپنے والیان امر اور عدل پر قائم رہنے والوں کے بارے میں لیا

يَجْعَلْنا مِنَ الْجاحِدِينَ وَالْمُكَذِّبِينَ بِيَوْمِ الدِّينِ۔

اور ہمیں روز قیامت کا انکار کرنے والوں اور اسے جھٹلانے والوں میں نہیں رکھا ۔

﴿10﴾ سو مرتبہ کہے:

الْحَمْدُ لِلّهِ الَّذِى جَعَلَ كَمالَ دِينِهِ وَتَمامَ نِعْمَتِهِ بِوِلايَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِى طالِبٍ عَلَيْهِ اَلسَّلَامُ

اس اللہ کے لئے حمد ہے جس نے اپنے دین کے کمال اور نعمت کے اتمام کو امیرالمؤمنین حضرت علی ابن ابی طالب کی ولایت کے ساتھ مشروط قرار دیا ۔

واضح ہو کہ عید غدیر کے دن اچھا لباس پہنے ،خوشبو لگائے۔خوش خرم ہو مؤمنین کو راضی و خوش کرے ،ان کے قصور معاف کرے ۔ان کی حاجات پوری کرے رشتہ داروں سے نیک سلوک کرے ۔اہل و عیال کے لئے عمدہ کھانے کا انتظام کرے مؤمنین کی ضیافت کرے اور ان کا روزہ افطار کرائے ۔مؤمنین سے مصافحہ کرے ۔برادران ایمانی سے خوش خوش ملے اور ان کو تحائف دے

آج کی عظیم نعمت یعنی ولایت امیرالمؤمنین پر خدا کا شکر بجا لائے ۔کثرت سے صلوات پڑھے اور اس دن خدا کی عبادت کرے کہ ان تمام امور میں سے ہر ایک کی بڑی فضیلت ہے ۔

آج کے دن اپنے مومن بھائی کو ایک روپیہ دینا دوسرے دنوں میں ایک لاکھ روپیہ دینے کے برابر ثواب رکھتا ہے اور آج کے دن مومن بھائیوں کو دعوت طعام دینا گویا تمام پیغمبروں اور مومنوں کو دعوت طعام دینے کے مانند ہے امیرالمؤمنین کے خطبہ غدیر میں ہے جو شخص آج کے دن کسی روزہ دار کو افطاری دے گویا اس نے دس فئام کو افطاری دی ہے ایک شخص نے اٹھ کر عرض کی مولا! فئام کیا ہے ؟ فرمایا کہ فئام سے مراد ایک لاکھ پیغمبر ،صدیق اور شہید ہیں ہاں تو کتنی فضیلت ہو گی اس شخص کی جو چند مومنین و مومنات کی کفالت کر رہا ہو ؟پس میں بارگاہ الٰہی میں اس شخص کا ضامن ہوں کہ وہ کفر اور فقر سے امان میں رہے گا ۔خلاصہ یہ ہے کہ اس عزوشرف والے دن کی فضیلت کا بیان ہماری استطاعت سے باہر ہے یہ شیعہ مسلمانوں کے اعمال قبول ہونے اور ان کے غم دور ہونے کا دن ہے ۔اسی دن حضرت موسیٰ(ع) کو جادوگروں پر غلبہ حاصل ہوا اور حضرت ابراہیم(ع) کیلئے آگ گلزار بنی۔ اور حضرت موسیٰ(ع) نے یوشع بن نون(ع) کو وصی بنایا اور حضرت عیسیٰ (ع)کی طرف حضرت شمعون(ع) کو ولایت و وصایت ملی، حضرت سلیمان(ع) نے آصف بن برخیا کی وزارت و نیابت پر لوگوں کو گواہ بنایا اور اسی دن حضرت رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اپنے اصحاب میں

اخوت قائم فرمائی پس یوم غدیر مومنین باہم صیغہ اخوت پڑھیں اور آپس میں بھائی چارہ قائم کریں ۔

عقد اخوت

صاحب مستدرک الوسائل نے زادالفردوس سے عقد اخوت کی کیفیت یوں نقل کی ہے کہ اپنا دایاں ہاتھ اپنے برادر مومن کے داہنے ہاتھ پر رکھے اور کہے :

واخَيْتُکَ فِی اللّهِ، وَصافَيْتُکَ فِی اللّهِ، وَصافَحْتُکَ فِی اللّهِ، وَعاهَدْتُ اللّهَ وَمَلائِكَتَهُ

میں بھائی بنا تمہارا راہ خدا میں میں مخلص ہوا تمہارا راہ خدا میں مینہاتھ ملایا تم سے راہ خدا میں اور عہد کرتا ہوں خدا سے اسکے فرشتوں

وَكُتُبَهُ وَرُسُلَهُ وَ أَنْبِيائَهُ وَالْاَئِمَّةَ الْمَعْصُومِينَ عَلَيْهِمُ اَلسَّلَامُ عَلَى أَنِّى إِنْ كُنْتُ مِنْ

سے اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اس کے نبیوں سے اور ائمہ معصومین ؑسے اس بات کا کہ اگر میں ہو جاؤں میں بہشت

أَهْلِ الْجَنَّةِ وَالشَّفاعَةِ وَأُذِنَ لِی بِأَنْ أَدْخُلَ الْجَنَّةَ لا أَدْخُلُها إلاَّ وَ أَنْتَ مَعِی

والوں اور شفاعت حاصل کرنے والوں میناور مجھے جنت میں داخلے کا حکم ہوا تو نہیں داخل ہوں گا جنت میں تجھے ساتھ لئے بغیر

دوسرا مومن بھائی اس کے جواب میں کہے: **قَبِلْتُ** اور پھر یہ کہے: **أَسْقَطْتُ عَنْکَ جَمِیعَ**

میں نے قبول کیا ساقط کر دئیے میں نے تجھ سے بھائی

حُقُوقِ الْاُخُوَّةِ مَا خَلاَ الشَّفاعَةَ وَالدُّعائَ وَالزِّیارَةَ ۔

چارے کے تمام حقوق سوائے شفاعت کرنے دعائے خیر کرنے اور ملاقات کرنے کے

محد ث فیض نے بھی خلاصةالاذکار میں صیغه اخوت کا تقریبا یہی طریقه لکھا ہے که دوسرا مومن بھا ئی خود یا اس کا وکیل ایسے الفاظ سے اخوت قبول کرے جو واضح طور پر قبولیت کا مفہوم ادا کر رہے ہوں ۔پس ساقط کریں ایک دوسرے سے تمام حقوق اخوت کو،سوائے دعا اور ملاقات کے ۔